

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10)

استعماریت پسند انگریزی اقدار کے سامنے خوش آمدانہ اور فرمانبردارانہ طرز عمل کے برخلاف، جسے برطانوی حکمرانوں نے فروغ دیا تھا اور جسے اہل ہند نے اُس دور میں اختیار کر رکھا تھا۔ سید احمد خاں اور اُن کے اعلیٰ مرتبت اور روشن دماغ فرزند سید محمود دونوں نے ایسا رویہ اختیار کرنے کی کوشش کی گویا وہ انگریزوں کے مساوی اور ہم مرتبہ ہوں۔ سن ۱۸۶۷ء کے آگرہ دربار کا واقعہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ پوری ہندوستانی قوم کو بخوبی معلوم تھا۔ سید احمد خاں نے اس دربار سے اس لیے علیحدگی اختیار کی تھی کہ وہاں ہندوستانیوں کو انگریزوں کے مقابلے میں کم تر درجے کی نشست فراہم کی گئی تھی۔ اس دربار میں سید احمد خاں کو ایک تمغہ عطا کیا جانے والا تھا۔ بعد میں میرٹھ کے کمشنر ویلیمس کو یہ خدمت تقویض کی گئی کہ وہ علی گڑھ ریلوے اسٹیشن جا کر سید احمد خاں کو تمغہ پیش کریں۔

Translation (CSS- RoR1)

In contrast to the flattering and submissive behaviour during British Imperialism, which was ^{promoted} promulgated by British rulers and adopted by the Indians, Sir Sayed Ahmad Khan and his highly educated and broad minded son, Sayed Mahmood tried to adopt a behaviour as ^{if they were equal} ~~being equal~~ to Britishers. The 1867's incident of Agra palace was ^{not only} ~~not only~~ well known to Muslims but also to entire Indian nation. Sir Sayed Ahmad Khan resigned from the palace because Indians were given low ranked positions than the Britishers. At that palace, a medal was to be awarded to Sir Sayed Ahmad Khan. Later, this ^{task} service was given to the then commissioner of Meerut, Helms, to present that medal to Sir Sayed at 'Ali Garh' railway station.

You are allowed to submit only one question in one pdf. The remaining questions may be submitted in separate pdfs.

(vii) Wife, While

(viii) Leak, Lean

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10)

ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں۔ فطری علوم و فنون کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچھ اقرار دیا جا سکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلامت بڑھتی ہے

***** -

Translation (CSS - 2022)

Every era brings with it some issues which are not liked by anyone but accepted by everyone. Sometimes, it also happens that nature brings them before us to test us. They do not belong to us but we have to include them in our lives.

Same is the case ~~is~~ nowadays.

Every century brings some changes which are entirely novel than the previous ones. The advancement in natural sciences and arts brings such elements which leads to the deteriorating, educational and economical systems. Nature gives us fruits along with that it makes us responsible to dispose off the waste properly. If it is not practiced, it leads to environmental pollution.